899XGR

۷۔ دھرتی کا روپ

قاضی سلیمؔ

پہلی بات :

شاعر اپنے تخیل کے زور سے بے جان چیزوں میں بھی جان ڈال دیتا ہے۔ زمین بظاہر مٹی پتھر کا بے حس ڈھیر ہے لیکن کبھی زمین پر پھیلا ہوا سبزہ، کبھی درختوں سے جھڑتے پتے، دریاؤں میں سیلاب اور خشکی کے مناظر اسی بے جان زمین پر زندگی اور موت کے سکھ اور دکھ کے حالات دِکھا دیتے ہیں۔ انسان اگر خوش ہے تو زمین پر ہریالی چھاتی ہے۔ وہ اگر دُکھی ہے تو زمین بے آب ہوجاتی ہے۔ گویا زمین اور انسان میں بہت مماثلت ہے جسے اس نظم میں بیان کیا گیا ہے۔

جان پہچان :

قاضی سلیمؔ ۱۹۲۷ء میں اورنگ آباد (مہاراشٹر) میں پیدا ہوئے۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے بی۔اے کرنے کے بعد انھوں نے عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد سے ایل۔ایل۔بی کی سند حاصل کی۔ ان کا شمار جدید شعرا میں ہوتا ہے۔ ان کی شاعری میں اظہار و بیان کے نئے تجربات اور جدید افکار نمایاں ہیں۔ ’نجات سے پہلے‘ اور ’رستگاری‘ کے نام سے ان کی نظموں کے مجموعے شائع ہوچکے ہیں۔ ۲۰۰۵ء میں اورنگ آباد میں ان کا انتقال ہوا۔

دھرتی ، تیرا مجھ سا رُوپ
چاہے چھاؤں ہو، چاہے دھُوپ
اندھے گہرے کھڈ پاتال
سینہ چھلنی ، روح نڈھال
باہر ٹھنڈک اندر آگ
دِل میں درد ، زباں پر راگ

دھرتی ، تیرا مجھ سا رُوپ

بیج اُگے یا قبر بنے
پھول کھلیں یا راکھ اُڑے
میری طرح چپ چاپ رہے
میری طرح ہر درد سہے
دھرتی ، تیرا مجھ سا روپ

چاہے چھاؤں ہو ، چاہے دھوپ
دھرتی ، تیرا مجھ سا روپ

خلاصہ : اس نظم میں شاعر نے یہ بات بتائی ہے کہ آدمی خوشی اور غم، دکھ اور سکھ کے مختلف اور متضاد حالات میں زندگی بسر کرتا ہے۔ دھرتی بھی بدلتے موسموں اور بدلتے وقت کی زد میں ہوتی ہے؛ کبھی بہار ہے، کبھی خزاں، کبھی چھاؤں ہے اور کبھی دھوپ اس لیے شاعر کو اپنی ذات اور دھرتی کے رنگ روپ میں یکسانیت معلوم ہوتی ہے۔

معانی واشارات

روپ	ظاہر، انداز	Appearance
کھڈ	گڑھا	Pithole, ditch
پاتال	زمین کی تہہ	Abyss
نڈھال	تھکا ہوا	Tired

مشقی سرگرمیاں

نظم کا بغور مطالعہ کیجیے اور دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

- نظم کے شاعر کا تعارف لکھیے۔
- نظم میں 'مجھ سا' کا مرادی مفہوم لکھیے۔
- ذیل کے مرادی مفہوم کو دھرتی اور شاعر کی مناسبت سے الگ الگ تحریر کیجیے۔

ا۔ دھوپ ، چھاؤں ۲۔ کھڈ ، پاتال
۳۔ ٹھنڈک ، آگ ۴۔ درد ، راگ

- نظم سے ہندی زبان کے الفاظ تلاش کرکے لکھیے۔
- دیے ہوئے الفاظ سے متعلق لفظ لکھیے۔

سینہ روح دل زباں

- دوسرے بند کی تشریح کیجیے۔
- نظم سے صنعتِ تضاد کا مصرع لکھیے۔
- 'دل میں درد، زباں پر راگ' سے شاعر کی مراد لکھیے۔
- دھرتی اور شاعر کی یکساں خوبی کو واضح کیجیے۔
- نظم کے مرکزی خیال کو قلم بند کیجیے۔
- نظم کے پہلے بند کے قافیوں کی فہرست بنا کر لغت کی مدد سے ان کے معنی تحریر کیجیے۔

اضافی مطالعہ

ضمیر (Pronoun) کی قسمیں

ضمیرِ استفہام (کیوں، کب، کیسے)
Interrogative pronoun (why, when, how)

ضمیرِ اشارہ (یہ، وہ)
Demonstrative pronoun (this, that)

ضمیرِ اضافی (میرا، تمھارا)
Possessive pronoun (mine, your)

ضمیرِ تابع (آپ، خود)
Reflexive pronoun (yourself, myself)

ضمیرِ تنکیری (کوئی، کچھ)
Indefinite pronoun (any, some)

ضمیرِ تقسیمی (یا، ہر)
Distributive pronoun (each, either)

ضمیرِ ذاتی / شخصی (میں، تم)
Personal pronoun (I, you)

ضمیرِ فاعلی (میں، تم، ہم)
Personal pronoun in nominative case

ضمیرِ مفعولی (مجھ، تجھ)
Personal pronoun in accusative case (me, you)

ضمیرِ موصولہ (جسے، جن کو)
Relative pronoun (whom, whose)